نہایت اہم رول ادا کیا ہے۔ یورپ کو یہ احسان کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ مسلمانوں نے اپنے دور عروج میں علم و تہذیب کو روشنی دی ہے۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے گوربا چوف نے کہا' یہ کہنا کہ اسلام دہشت گردی کی ہمت افزائی کرتا ہے اور دہشت گرد جماعتیں اس دینی شدت پسندی کا شاخسانہ ہیں جو مسلم معاشروں میں فروغ پا رہی ہے' ایسا کہنا حقیقت اور انصاف کے سراسر خلاف ہے۔ انہوں نے کہا' اسلام صلح و آشتی کا دین ہے' اس کی تعلیمات قوموں اور افراد کے مابین یگانگت و بھائی چارگی پر زور دیتی ہیں۔ انسانیت کی تاریخ میں وہ دن بہت مبارک تھے جب اسلام کی قدریں غالب تھیں۔ اس کے نتیجہ میں خوشحالی' امن و سلامتی' تہذیب و تمدن اور علم و فن کے قافلوں نے صدیوں کی مسافت طے کی ہے۔

گوربا چوف نے ان کوششوں کی مذمت کی جو اسلام اور مسلمانوں کو بد نام کرنے کی غرض سے بعض مغربی لیڈروں' جن کو میڈیا کا پورا تعاون حاصل ہے' کی طرف سے ہو رہی ہیں۔ انہوں نے اسے ایک خطرناک سیاست قرار دیتے ہوئے کہا' اس سے عظیم فتنہ جنم لے گا اور انسانی تاریخ پیچھے چلی جائے گی۔ انہوں نے سوال کیا کہ مسلمانوں کو کس منہ سے دہشت گرد کہا جا رہا ہے' جب کہ خود یورپ اور مسیحی دنیا کے بہت سے ممالک میں دہشت گردی ایک مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا' روز نئی دہشت گرد تنظیموں کا انکشاف ہوتا ہے جن کا تعلق مختلف مذاہب اور مختلف ممالک سے ہوتا ہے' لیکن کیا انکی وجہ سے ان قوموں کو بھی دہشت گرد قرار دیا جائے گا جن سے ان کا تعلق ہے ؟

(بشکریہ تعمیر حیات لکھنؤ)

یہ صحافتی اخلاق و دیانت کے منافی ہے

بحمد اللہ تعالیٰ "الشریعہ" میں شائع ہونے والے مضامین علمی حلقوں میں پسند کیے جاتے ہیں اور پاکستان و بھارت کے متعدد جرائد ان میں سے اہم مضامین کو اپنے صفحات میں نقل کرتے ہیں جو ہمارے لیے مسرت و افتخار کی بات ہے' البتہ بعض جرائد کے ذمہ دار حضرات مضامین نقل کرتے ہوئے الشریعہ کا حوالہ دینے کی زحمت نہیں فرماتے' جس پر ہم بجا طور پر شکوہ کا حق رکھتے ہیں۔ مگر لاہور سے ایک دینی ادارے کے زیر اہتمام شائع ہونے والے

ماہوار جریدہ "روح منظور" نے جلد ۵، شمارہ ۱ (جنوری) میں "شیعہ سنی کشمکش" کے حوالہ سے "الشریعہ" کے مدیر اعلیٰ کا مضمون نقل کیا ہے اور مضمون نگار کے طور پر محمد یونس حداد کا نام تصویر کے ساتھ شائع کر دیا ہے۔ ہم اسے ایک اتفاقی غلطی پر محمول کرتے ہوئے جریدہ کے ذمہ داران کو توجہ دلانے پر اکتفا کر لیتے، لیکن واقعہ یہ ہے کہ مذکورہ جریدہ کے اسی شمارے میں مدیر اعلیٰ الشریعہ کے مضمون کے علاوہ درج ذیل تین مضامین بھی اصل مضمون نگاروں کے بجائے جعلی ناموں کے ساتھ شائع کیے گئے ہیں: (۱) "بھارت کا میزائل سازی کا جنون" کے عنوان سے ماہنامہ صدائے مجاہد اسلام آباد کے ایک گزشتہ شمارے میں شائع والا مضمون ایم اے شیدا ایڈووکیٹ کے نام سے، (۲) "کس قیامت کے یہ بل....." کے زیر عنوان ایک معاصر روزنامہ میں چھپنے والا کالم مسعود اختر قریشی کے نام سے اور (۳) "جہیز اور شادی کے فضول اخراجات" کے موضوع پر ماہنامہ "اصلاح معاشرہ" لاہور میں شائع ہونے والا مضمون مولانا سرفراز احمد خان کے نام سے۔

اس سے صاف واضح ہے کہ مضامین کی "چوری" کا یہ عمل باقاعدہ اہتمام کے ساتھ انجام دیا گیا ہے۔ یہ صریحاً صحافتی بد دیانتی ہے، جس پر ہم شدید احتجاج کرتے ہیں اور یہ عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ آئندہ ایسی حرکت کے اعادہ پر قانون کا دروازہ کھٹکھٹانا ہمارے لیے ضروری ہو جائے گا۔

(مدیر معاون)

پیر جی عبد العلیم رائے پوریؒ، قاری فدا محمد ضیاءؒ مولانا محمد اسلم عابدؒ اور مولانا سید نور الحسن شاہؒ

ملک میں دہشت گردی اور تشدد کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور قیمتی جانیں اس کی بھینٹ چڑھ رہی ہیں۔ گزشتہ دنوں چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے معروف عالم دین پیر جی عبد العلیمؒ رائے پوری اپنے ایک ساتھی کے ساتھ دہشت گردی کا شکار ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پیر جی عبد العلیمؒ حق گو اور بے باک عالم تھے۔ مجلس احرار اسلام کے راہ نماؤں میں سے تھے اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا پیر جی عبد اللطیف رائے